رسید تحائفِ احباب

مجلہ فقہ اسلامی کے قارئین اور ہمارے بعض محبین نے حسب ذیل علمی تحائف ہمیں بھیجے ہیں۔ہم اپنے ان احباب کا شکریہ ادا کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ سے دعاء گو ہیں کہ وہ مرسلین کو اجر جزیل سے سرفراز فرمائے (آمین) (واضح رہے کہ یہ تحائف کا تذکرہ اور ان کی وصولی کی رسید ہے کوئی تبصرہ نہیں اور نہ ہم خود کو کسی تبصرہ کا اہل خیال کرتے ہیں)۔مجلس ادارت۔

اس بار موصول ہونے والے علمی تحائف میں سرفہرست ایک تحفہ **الفتاوی البزازیہ او الجامع الوجیز**، کا ہے جو حضرت علامہ الشیخ محمد بن محمد شہاب بن یوسف الکردی البلقینی، الشہیر بالبزازی (م ٨٢٧ھ) کی تالیف منیف ہے۔سفرِ لیہ وبھکر کے دوران کتاب ہذا کی دونوں جلدیں حضرت مفتی محمد حیات قریشی صاحب ہاشمی نے اپنے کتب خانہ ذاتیہ سے عنایت فرمائیں۔آپ منکیرہ ضلع بھکر میں علم کی جوت جگائے ہوئے ہیں......جامعہ رضویہ انوار بارو کے نام سے آپ کا ایک مدرسہ ہے جس میں طلبہ اصل طرزِ درس وتدریس کے مطابق حصول علم میں منہمک ہیں......اسباق کا سلسلہ گھنٹوں کی بجائے شب وروز جاری رہتا ہے۔اورطلبہ کوتحصیل علم کا موقع خالص علمی وفطری ماحول میں میسر ہے۔

زیرنظر کتاب فقہ حنفی کی معتبر کتب میں سے ایک ہے۔جس میں جملہ ابوابِ فقہیہ سے متعلق مسائل شامل ہیں۔کتاب قدیمی کتب خانہ آرام باغ کراچی نے شائع کی ہے۔چھ چھ سو صفحات پر مشتمل یہ دونوں جلدیں فقہ حنفی کا ایک عظیم شاہکار ہیں......

دوسرا تحفہ......**رجال حول الرسول** (صلی اللہ علیہ والہ وسلم) کا ہے جو شیخ خالد محمد خالد کی تالیف ہے، جسے مرکز اہل سنت گجرات (ہندوستان) نے شائع کیا ہے۔

ملتان میں نومبر ٢٠١٧ کی ایک صبح اس عاجز مسکین کو ایک درویش منش عالم حقیقی حضرت علامہ مولانا محمد شریف باروی صاحب دامت برکاتہم کے خوانِ کرم پر ناشتہ سے شاد کام ہونے کا موقع ملا، اور حضرت نے بکمالِ شفقت پرتکلف ناشتہ کے بعد کہ جب سر شرم سے جھکا جاتا تھا، علمی تحائف کا احسانِ مزید فرمایا، ناشتہ خوب تھا مگر (ہمارے اعتبار سے) ناخوب یہ ہوا کہ حضرت خود نچلی منزل سے

☆بیع مساومہ: خرید کردہ قیمت کا اعتبار کیے بغیر کسی شے کو فروخت کرنا☆

بالائی منزل پر ناشتے کے برتن و دیگر لوازمات لا لاکر ہمارے سامنے رکھ رہے تھے، گو ان کے صاحبزادے بھی آجا رہے تھے اور مصروف خدمت تھے مگر آں مخدوم خود مشقتِ مہمان نوازی پر حریص علینا تھے...... جو ان کی علمی بزرگی و پیرانہ سالی کے سبب ہم پر گراں گزر رہا تھا مگر دم مارنے کی مجال نہ تھی...... مفتی وزیر احمد صاحب کی معیت نصیب تھی انہی سے شکوہ کر کے خاموش ہولئے......

زیر نظر کتاب (رجال حول الرسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) میں ۶۰ صحابہ کرام کا ذکر خیر ہے۔ کتاب عربی میں ہے تاہم اس کی عربی مشکل نہیں، مدارس کے وسطانی درجات کے طلبہ بھی پڑھ کر سمجھ سکتے ہیں، صحابہ کرام کے احوال وسوانح اور کارہائے نمایاں پر مختصر انداز میں ایک اچھی کاوش ہے...... ۴۵۵ صفحات پر مشتمل یہ کتاب مرکز اہل سنت برکاتِ رضا، شارع الامام احمد رضا میمن واڈ، پور بندر گجرات (انڈیا) سے طلب کی جاسکتی ہے...... ان کا ای میل ایڈریس ہے hamdani786@hotmail.com دورنگوں کی مدد سے بعض اسماء، آیات واماکن کو نمایاں کیا گیا ہے سرورق عربی طرز کا جاذب نظر ہے۔

حضرت علامہ مولانا محمد شریف باروی صاحب دامت برکاتہم نے ناشتے میں ایک ایسا جام بھی نظر نواز کیا جس کی اس عاجز کو کئی روز سے شدید طلب وعطش تھی...... اللہ ہمیں حوض کوثر پر بھی ان کی معیت نصیب فرمائے اور ہم قاسم شراب حوض کوثر کے دست اقدس سے پینے کی سعادت پائیں...... یہ عطش علامہ پرہاروی کے احوال مفصلہ کی تھی......

حضرت علامہ عبدالعزیز پرہاروی رحمۃ اللہ علیہ کے بارے میں سنا بہت کچھ تھا اور پڑھا صرف ان کا اپنا لکھا ہوا ہی تھا وہ بھی آٹے میں نمک کے برابر...... ہمارے مہربان دوست پروفیسر ڈاکٹر محمد شریف سیالوی صاحب (غفر اللہ لہ ولوالدیہ) نے جب علامہ پرہاروی کی کتاب الیاقوتِ کو موضوعِ سخن بنایا اور اس پر پی ایچ ڈی کیا تو یہ ان کا احسان تھا کہ اس ہیچمدان کو بھی شامل احباب رکھا اور کتاب کا قلمی نسخہ مرحمت فرمایا جو خود ان کے اپنے قلم سے نکلا ہوا ہے۔

ہمارے بزرگ میزبان محترم نے متین کاشمیری کی کتاب ...... احوال وآثار علامہ عبدالعزیز پرہاروی عنایت فرمائی، جس سے شوقِ زیارت ولقائے آں عبقری ءزماں وعلامہء والا شاں میں مزید اضافہ ہوگیا، چنانچہ ہم نے ملتان سے گاڑی کا رخ لیہ کی بجائے مظفر گڑھ، کوٹ ادو، سناواں اور بستی پرہار کی طرف موڑ لیا...... اور حضرت علامہ عبدالعزیز پرہاروی قدس اللہ سرہ العزیز کی خدمت میں حاضر ہونے تک کتاب دیکھ ڈالی...... ۱۷۶ صفحات پر مشتمل یہ کتاب پہلی بار کب منظر عام پر آئی تھی معلوم نہیں،

ہمیں ملنے والا نسخہ نومبر ۲۰۱۳ کا ہے ......اس میں مستور و نایاب معلومات جمع کردی گئی ہیں ۔اللہ مصنف کو جزائے خیر عطا فرمائے مواد کی تلاش و تدوین میں ا ہوں بڑی محنت فرمائی ہے۔

علامہ عبدالعزیز پرہاروی ، حضرت خواجہ نور محمد مہاروی رحمۃ اللہ علیہ کے خلیفہ مجاز حضرت خواجہ حافظ جمال اللہ ملتانی کے خلفاء میں سے تھے ۔بتیس برس کی عمر پائی اور دوسو سے زاید کتب رقم فرمائیں۔حضرت کے بارے میں مزید جاننے کے لئے اور ان کے حیرت انگیز علمی کام تک رسائی کے لئے زیرنظر کتاب کا مطالعہ ضرور کیا جانا چاہیئے......

کتاب کی قیمت ۱۸۰ روپے ہے اور یہ ہر اچھے مکتبہ پر دستیاب ہے ۔ براہ راست ناشر سے منگوانے کے لئے پتہ یہ ہے : بہار اسلام پبلی کیشنز لاہور،فون نمبر 0313-4642506

ایک اور تحفہ صادق آباد میں مرتب ہونے اور لاہور سے شائع ہونے والے ایک مجلہ سہ ماہی جی کے آٹھ شماروں کا ہے جن کا میں تاحال بالاستیعاب مطالعہ نہیں کرسکا ......یہ تحفہ ملنے کی تقریب کچھ یوں ہوئی کہ دسمبر ۲۰۱۷ میں صادق آباد اور رحیم یار خان میں بعض احباب سے ملاقاتوں کے دوران معلوم ہوا کہ ادھر ایک "بڑا کالج "ہے جس میں "بڑی نالج" ہے ،اور کالج کے پرنسپل پرغامدی صاحب کا" حملہء فالج "ہے ،مگر جب ملاقات ہوئی تو معلوم ہوا کہ وہ پرنس (اس موذی مرض سے کسی بڑے) پل نجات پا چکے ہیں ، ....جی ....نہ صرف وہ بلکہ ان کے جی کے نادروعقیل نائب جناب انصاری صاحب بھی مستغفرا باللیل والنہار کی منزل سے گزر رہے ہیں ......جولائی اکتوبر ۲۰۱۳ کے ایک خاص شمارے میں وہ لکھ چکے ہیں کہ:......جیسے ہی مجھے سمجھ میں آیا کہ غامدی صاحب جدید اسلام کی اسی روایت کے مقلد ہیں جس کی نیو(بنیاد) استعمار کے زیر اثر سرسید احمد خان ، مرزا غلام احمد قادیانی اور مولوی چراغ علی وغیرہ نے رکھی تھی ، میں ان کی فکر سے بے زار ہوگیا ، مجھے افسوس ہے کہ میں نے عمر کا ایک حصہ اس کی نذر کیا اور بہتوں کو یہی پیغام پہنچایا۔ مجھ ایسے گنہ گار اور بے مایہ مسلمان سے ، الحاد وزندقے کی ترویج میں شرکت کا یہ اضافی بوجھ کہاں اٹھایا جاتا ہے؟ الا یہ کہ میں استغفار کروں اور اس کے ازالے کی کوشش کروں ۔، اس مبتدع فکر سے رجوع کرتے ہوئے اللہ تعالی سے مغفرت کی امید رکھتا ہوں ۔اور قارئین سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ بھی میرے لئے استغفار فرمائیں۔

جناب محمد دین جوہر صاحب سے کوئی نصف گھنٹہ ملاقات رہی ہوگی ،مگر میں نے کہیں

☆احتکار: لوگوں کی ضرورت کے وقت گرانی کی نیت سے غلہ کو روکنا احتکار کہلاتا ہے☆

سے بھی انہیں غیر مستقیم نہیں پایا تاہم یہ ضروری نہیں کہ وہ ہر مکتب فکر (قدیم وجدید) کے ہر سوکالڈ مفکر کے کھینچے ہوئے خط مستقیم کے عین مطابق ہوں۔تاہم اطمینان خاطر کے لئے ان کے جی کا ایک بند یہاں کھولے دیتا ہوں، اب اس بند کے کھلنے کے بعد جی کے اندر سے جو کچھ برآمد ہوا ہے اس سے آپ اندازہ لگا سکتے ہیں کہ ان کے جی میں کیا ہے۔وہ لکھتے ہیں:

............جدید ریاست پر گفتگو کی ایک "فکری" منہج تو جناب (غامدی صاحب) کے بیانیے میں دکھائی دیتی ہے۔یہ "فکری" تو محض نام نہادی ہے، دراصل اس میں "فکرمندی" پائی جاتی ہے کہ عصر حاضر کی کوئی چیز ''اسلامی'' ہونے سے رہ نہ جائے۔ہمارے متجددین اپنا بستہ اٹھاکے پھرتے رہتے ہیں، اوراس بستے میں کتابیں اب کتنی باقی رہ گئی ہوں گی، وہ سب کے علم میں ہے، یہ بستہ اسٹکروں سے بھرا ہوتا ہے، اور قلم کان پر دھرا ہوتا ہے، جو چیز راہ میں نظر آتی ہے اس پر اسٹکر لگاتے چلے جاتے ہیں اور نیچے اپنے دستخط فرماتے ہیں تاکہ سند رہے.........

جوہر صاحب اپنی ایک تحریر کے حاشیے میں جدیدیت وغامدیت کی مکاری وعیاری و دسیسہ کاری کا پوسٹ مارٹم کرتے ہوئے لکھتے ہیں: "............مسلمانوں کو سیکولر بنانے، استعمار کی گماشتہ گیری سکھانے اور ''روح محمد ان کے بدن سے نکام دو''، کا مقصد حاصل کرنے کے لئے متجددین نے اسلامی نصوص ہی کو نہایت چابک دستی سے استعمال کیا ہے۔اگر دین کو مندرس کہ کر ترک کرنے اور سیکولرازم کو اختیار کرنے کی بات صاف کی جائے تو مسلمان بدک جاتے ہیں اور اپنا ایجنڈا کارگر نہیں رہتا............"

جی کے شمارے اردو ادب کے شہ پارے ہیں۔اور فکری مواد سے مملو ہیں۔جی میں بعض معاصر فلاسفہ کی گاڑھی تحریروں کو بھی جگہ دی گئی ہے تاکہ فلسفی الذہن قاری ادبی مطالعہ کے دوران اگر تھک جائیں اور دماغی ایکسرسائز کی ضرورت محسوس کریں تو ان کی خواہش پوری ہوسکے......ظاہر ہے صحت مند رہنے کے لئے جیم خانے کی ضرورت سے انکار نہیں کیا جاسکتا۔

دینی مدارس کے طلبہ اوراساتذہ اس رسالہ کا باقاعدگی سے مطالعہ شروع کردیں تو نیچریت، سرسید کی تحریک اور سرسید کے اولین واخیرین کو سمجھنے میں بہت مدد ملے گی نہ صرف یہ بلکہ اسلام کے نفاذ کے لئے حاصل کئے گئے وطن عزیز کو درپیش مغربی فکر وفلسفہ کے زیر اثر پروان چڑھنے والی تحریکوں، کے خطرات علاوہ ازیں لادینیت کے نمائندوں، ان کے افکار اوران کی اسکیموں کے بارے میں بھی

☆اجارہ: کسی چیز کے معین معلوم منافع کو معین معلوم قیمت پر فروخت کرنا اجارہ ہے☆

بہت کچھ پڑھنے اور سمجھنے کو ملے گا......جدیدیت کے حوالہ سے جاری مباحث جن سے فی زمانہ دینی طبقہ کے لئے آ گاہی ازبس ضروری ہے وہ بھی جوہر صاحب کے "جی" میں ہے۔جی کے شمارے حاصل کرنے کے لئے خط لکھئے: جناب محمد دین جوہر صاحب، حسن منزل اردو بازار لاہور۔

یا پرنسپل ایم ٹی بی کالج، منٹھار روڈ، صادق آباد۔

ایک اور تحفہ یوکے سے جناب مفتی قاضی حسن رضا صاحب کی کتب کا ہے، انہوں نے ذکر پر انگریزی میں ایک خوبصورت کتاب شائع کی ہے ۱۵۰ سے زاید صفحات پر مشتمل اس کتاب میں وہ سب کچھ ہے جس کی ذکر کے بارے میں لکھی جانے والی کسی کتاب میں توقع کی جاسکتی ہے۔علاوہ ازیں دیدہ زیب سرورق اور عمدہ کاغذ نے کتاب کو مزید خوبصورت بنا دیا ہے۔کتاب ترکی (استانبول) سے شائع ہوئی ہے۔کتاب حاصل کرنے کا پتہ حسب ذیل ہے۔almarkazulislami.org.uk

e.mail: almarkazpublishing@gmail.com

علاوہ ازیں مفتی قاضی حسن رضا صاحب نے اعراب الصلوۃ پر کام کیا ہے اور اسی نام سے ایک خوبصورت کتاب (اعراب الصلوۃ) شائع کی ہے۔اعراب کا مفہوم اہل علم وطلبہ مدارس تو بخوبی جانتے ہیں مگر عام احباب کے فہم کے لئے ان کے کام کا ایک نمونہ درج ذیل ہے۔اللّٰہ اکبر من کل شئی......کے اعراب بیان کرتے ہوئے قاضی صاحب لکھتے ہیں:

اللہ۔لفظ الجلالہ (مبتدا مرفوع).........اکبر: خبر مرفوع بالضمہ لفظاً..........من: حرف جر، ....کل: مضاف مجرور بالکسرۃ........................شئی: مضاف الیہ مجرور بالکسرۃ لفظاً

اسی اسلوب پر پوری نماز کے اعراب (ترکیب) بیان کئے گئے ہیں۔دینی مدارس کے ابتدائی درجوں کے طلبہ کے لئے یہ کتاب نہایت مفید ہے۔کتاب المرکز پبلشنگ بریڈفورڈ یوکے سے ملوّن شائع ہوئی ہے اور حاصل کرنے کے لئے رابطہ کا ذریعہ ای میل ہے۔e.mail:

almarkazpublishing@gmail.com

ایک اور تحفہ نوجوان عالم جناب علامہ شہزاد مجددی صاحب کی دو کتابوں کا ہے ایک تو ان کا دیوان شاعری ہے۔(کلیات شہزاد مجددی) جو حمد، نعت، سلام اور مناقب پر مشتمل ہے ۸۹۵ صفحات پر مشتمل یہ کتاب شعری ذوق رکھنے والے احباب کے لئے گراں قدر تحفہ ہے۔

علامہ شہزاد مجددی صاحب کی دوسری کتاب......اسلامی سال کے روشن دن، درخشاں راتیں

☆اقالہ: خرید وفروخت کے معاملہ کو ختم کرنا اقالہ کہلاتا ہے ☆

.... ہے۔ جو ۵۰۴ صفحات پر مشتمل ہے اور خوبصورت ٹائیٹل عمدہ کاغذ اور مضبوط جلد میں چھپی ہے ۔اس کے مضامین میں شہور وایام کی تاریخ، اشہر حرم کی تخصیص، تواریخ عالم کی ابتداء، عربوں اور دیگر اقوام کے مہینوں کی تفصیلات، شہور وایام سے متعلق صحیح وحسن روایات، عاشورا ودیگر ایام کی فضیلت، اور دیگر ایام ولیالی کے فضائل، علاوہ ازیں اور بہت کچھ موضوع سے متعلق درج ہے۔

اس کتاب سے عام طلبہ کے علاوہ مقرر قسم کے طلبہ کو بہت مواد مل سکتا ہے، نیز اسکولوں کالجوں کے طلبہ کے علم میں اضافہ کا باعث ہوگی۔ضرور حاصل کریں اور پڑھیں......

کتاب ملنے کا پتہ: فرید بکسٹال اردو بازار لاہور...... قیمت درج نہیں۔

مجلہ فقہ اسلامی کے اٹھارہ سال

بحمدہ تعالی مجلہ فقہ اسلامی نے اپنی مسلسل و بلا انقطاع اشاعت کے اٹھارہ سال مکمل کرکے انیسویں سال میں قدم رکھ لیا ہے۔ہم اپنے پانچ سو اعزازی قارئین کو مبارک باد پیش کرتے ہیں کہ انہوں نے رسالہ پڑھنے کا احسان فرمایا، پھر ان دوسو قارئین کا شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے مجلہ کی ممبر شپ (خریداری) حاصل کرکے کرم فرمایا، مقالہ نگاران کا شکریہ ادا کرتے ہیں کہ انہوں نے مقالات ومضامین ارسال فرمانے کا احسان فرمایا، اور کتب کے تحائف ارسال فرمانے والوں کا شکریہ ادا کرتے ہیں کہ انہوں نے اپنی تصنیفات وتالیفات کے تحفے ارسال فرماکر ہمیں مطالعہ کا موقع فراہم کیا۔اور آخر میں اس رسالہ کے بانی ایڈیٹر جناب ڈاکٹر نور احمد شاہتاز صاحب اور اپنے ان دوستوں کا شکریہ ادا کرتے ہیں جن کا مالی تعاون مجلہ کو حاصل رہا۔ (مجلس ادارت)

☆بیع من یزید: بولی کی بیع (یعنی جو زیادہ قیمت لگائے گا) اسی کو شے فروخت کی جائے گی☆